آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر
محکمہ قانون مظفر آباد

نمبر ۲۲۸۹/م ق/۷۴ قانون ساز اسمبلی کا منظور کردہ مندرجہ ذیل ایکٹ جس کی توثیق صدر حکومت نے مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۷۴ء کو کی ہے۔ برائے اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے۔

ایکٹ نمبر XIX ۱۹۷۴ء

آزاد جموں وکشمیر زکوۃ پیداوار اراضی ایکٹ ۱۹۷۴ء

ہرگاہ کہ لازم ہے کہ آزاد جموں وکشمیر گورنمنٹ ایکٹ ۱۹۷۰ کی دفعہ ۲۴ کی رو سے ریاست آزاد جموں وکشمیر میں قوانین کو قرآن وسنت کے مطابق بنایا جائے۔

لہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ**

(۱) یہ ایکٹ آزاد جموں وکشمیر زکوۃ پیداوار اراضی ایکٹ ۱۹۷۴ء کہلائے گا۔

(۲) اس کا اطلاق سارے آزاد جموں وکشمیر یا جو علاقے آئندہ اس میں شامل ہوں، پر ہوگا۔

(۳) یہ ایکٹ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات**

اس ایکٹ میں تاوقتیکہ موضوع یا قرینہ عبارت میں کوئی امر اس کے نقیض نہ ہو۔

(۱) ''بنیادی حلقہ'' سے مراد زکوۃ پیداوار اراضی کی وصولی کے لئے وہ حلقہ ہے جو تحت قواعد مقرر کیا جائے گا۔

(۳) ''ٹھیکیدار'' کے مراد وہ شخص ہے جس نے اراضی مالک یا مزارہ سے ٹھیکہ پر لی ہو۔

(۴) ''حکومت'' سے مراد آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر ہے۔

(۵) ''زرعی سال'' سے مراد آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر میں رائج مالی سال ہو گا۔

(۶) ''عامل'' سے مراد وہ اہلکار ہوگا جس کو زکوٰۃ پیداوار اراضی کی وصولی کے لئے مقرر کیا جائے۔

(۷) ''زکوٰۃ پیداوار اراضی'' سے مراد زمین کی پیداوار کا وہ حصہ ہے جو بارانی زمین کا دسواں حصہ اور آبی زمین کی پیداوار کا بیسواں حصہ ہے۔

(۸) ''کھلیان'' سے مراد وہ جگہ ہے جہاں فصل کو صاف کیا جاتا ہے۔

(۹) ''مالک'' سے مراد ہر وہ مسلمان شخص ہے جس کا اندراج کاغذات مال میں خانہ ملکیت میں ہو۔

(۱۰) ''مزارع'' سے مراد ہر وہ مسلمان شخص ہے جس کا اندراج کاغذات مال میں خانہ کاشت میں ہو۔

۳۔ **مالک یا قابض اراضی کا اعلان**

ہر مسلمان مالک یا قابض اراضی جیسی بھی صورت ہو پیداوار سے متعلق دنیا بیان حلفیہ عامل کے پاس دے گا جو اسے مقررہ فارم پر ضبط تحریر میں لا کر اس کی نقل اس شخص کو مہیا کرے گا۔

تشریح

اعلان اس پیداوار اراضی کا کیا جائے گا جو حاصل شدہ پیداوار سے حصہ مزدوری اور روائتی حقوق ادا کرنے کے بعد کھلیان میں بچے۔

۴۔ ادائیگی پیداوار اراضی

(۱) ہر مسلمان مالک یا قابض جیسی بھی صورت ہو مقررہ نصاب کے مطابق زکوٰۃ پیداوار اراضی کا ذمہ دار ہوگا۔

(۲) زکوٰۃ پیداوار اراضی کی وصولی ہر فصل پر کی جائے گی اور اس میں استثنیٰ کی مقدار پورے سال کی پیداوار پر تعین کی جائے گی۔

تشریح

ہر مسلمان زکوٰۃ پیداوار اراضی اپنے فقہی مسلک کے مطابق ادا کرے گا اس میں استثنیٰ پانچ وسق تک ہوسکتا ہے۔

(۳) واجب الوصول زکوٰۃ پیداوار اراضی سے تیسرا حصہ مالک یا قابض اراضی ازخود مستحقین میں تقسیم کرسکے گا۔ زکوٰۃ پیداوار اراضی کا تیسرا حصہ جو اس کے پاس از خود تقسیم کرنے کے لئے چھوڑ دیا گیا ہو۔ اس کا باقاعدہ حساب عامل کو دے گا۔

۵۔ زکوٰۃ پیداوار اراضی کا طریقہ حصول

(۱) حکومت یا اس کا نامزد شخص ہر بنیادی حلقہ میں کسی مسلمان شخص کو عامل مقرر کرے گا۔

(۲) بشرط ضرورت عامل کی معاونت کے لئے حکومت یا اس کا نامزد کردہ شخص بنیادی حلقہ سے ایک کمیٹی تشکیل کرے گا۔

(۳) بنیادی حلقہ میں زکوٰۃ پیداوار اراضی کی وصولی کی ذمہ داری عامل پر ہوگی۔

تقسیم زکوٰۃ پیداوار اراضی

عامل کسی بنیادی حلقہ سے وصول کردہ زکوٰۃ پیداوار اراضی کسی بنیادی حلقہ میں تحت قواعد تقسیم کرے گا اور اگر معاونت کیلئے کمیٹی نامزد کی گئی ہو تو اس سے بھی تقسیم زکوٰۃ پیداوار اراضی کے بابت مشورہ کرلے گا۔

مصارف زکوٰۃ پیداوار اراضی: زکوٰۃ پیداوار اراضی مندرجہ طبقات میں تقسیم ہوگا۔

(۱) فقیر (۲) مسکین (۳) عامل (۴) مؤلفۃ القلوب

(۵) عازم (٦) رقاب (۷) ابن سبیل

(۸) فی سبیل اللہ

(۱) فقیر سے مراد ایسا مسلمان ہے جس کے پاس کوئی اثاثہ نہ ہو اور مالی امداد کا محتاج ہو۔

(۲) مسکین سے مراد وہ مسلمان ہے جس کے پاس مال ہو لیکن صاحب نصاب کہ ہو۔

(۳) عامل اس سے مراد ہر وہ شخص ہے جو زکوٰۃ پیداوار اراضی کی تحصیل یا تقسیم کے لئے مقرر کیا جائے۔

(۴) مؤلفۃ القلوب ۔مؤلفۃ القلوب سے مراد وہ لوگ ہیں جن کو وسلام اور اسلامی مملکت کے مفاد کی مخالفت سے روکنا یا اس کے مفاد کی بہتر خدمت پر آمادہ کرنا مقصود ہو اور اس غرض کے لئے مال دے کر ان کی تالیف قلب کرنے کے سوا کوئی چارہ کار نہ ہو اس میں مسلم اور غیر مسلم دونوں شامل ہیں۔

(۵) فی سبیل اللہ سے مراد جہاد فی سبیل اللہ ہے ۔آئمہ مساجد اور مبلغین اسلام اس میں شامل ہیں۔

(۲) ابن سبیل سے مراد ایسا مسافر ہے جو گھر میں غنی نہ ہی کیوں نہ ہو لیکن وہ ایسے سفر کے دوران جو شرعی ہو اور فاسد مقصد کے لئے کہ نہ ہو محتاج کہلائے گا۔

۸۔ فاضلِ زکوٰۃ پیداوار اراضی

ہر بنیادی حلقہ کی ضرورت پوری ہو جانے کے بعد جو زکوٰۃ پیداوار اراضی فاضل ہو اس کو افسر مجاز کے حکم سے کسی دوسرے ضرورت مند حلقہ میں منتقل کیا جا سکے گا۔

۹۔ تعزیز

(۱) اگر کوئی مسلمان شخص عمداً زکوٰۃ پیداوار اراضی کی ادائیگی میں لیت ولعل کرے تو ایسے شخص کو تا ادائیگی زکوٰۃ پیداوار اراضی قید کیا جائے گا جو چھ ماہ سے زائد نہ ہو اور واجب الوصول زکوٰۃ پیداوار اراضی جبراً وصول کی جائے گی۔

(۲) اگر کوئی مسلمان پیداوار اراضی کے بارے میں غلط بیانِ حلفی دے تو ایسے شخص کو تین ماہ تک قید کی سزا دی جا سکتی ہے۔

۱۰۔ عامل کی سزا بوجہ غفلت وغیرہ

اگر عامل اپنے فرائض میں غفلت، فرض ناشناسی کوتاہی یا بددیانتی کا کسی طور مرتکب ہو تو اس کے خلاف فعل کی نوعیت کے مطابق تادیبی کارروائی کی جائے گی اور خیانت کی صورت میں مروجہ قوانین کے تحت اُسے سزا دی جائے گی۔

عدالت مجاز اور اپیل

(۱) دفعہ (۹) کی ذیلی دفعہ (۱) و (۲) کے بارے میں فیصلہ تحصیل قاضی کی عدالت کریگی۔

(۲) ایسے کسی حکم کے خلاف اپیل اندر تیس یوم ضلع قاضی کی عدالت کے پاس ہوگی جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۱۲۔ حکومت کو زکوۃ پیداوار اراضی کے نظام کے سلسلہ میں حسب ضرورت وقتاً فوقتاً قواعد و ضوابط مرتب کرنے اور ہدایت جاری کرنے کا اختیار ہوگا۔

دستخط محمد اکرم شاہ
اسسٹنٹ لیگل ریمیمرنس
محکمہ قانون
آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر